سوال

اللہ سبحانہ وتعالی پر توکل اور اس سے مدد طلب کرنے اور استخارہ کے بعد میں نے ایک لڑکی کا رشتہ طلب کیا لیکن لڑکی نے زیر تعلیم ہونے کی بنا پر انکار کردیا، یہ علم میں رہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگا ہوں اور ہر وقت اس کے بارہ میں ہی سوچتا رہتا ہوں اور استخارہ کے بعد شرح صدر اور راحت حاصل ہونے کے بعد تو میں اور بھی اس کے متعلق زیادہ سوچنے لگا اور اسے چاہنے لگا ہوں میری والدہ کہتی ہیں کہ ہم دوبارہ کوشش کریں گے، لیکن میں تردد میں ہوں کیونکہ دوبارہ رشتہ طلب کرنے میں اپنے خاندان کی توہین سمجھتا ہوں؛ توکیا اس کا دوبارہ رشتہ طلب کرلوں یا نہیں؟ برائے مہربانی اللہ کے بعد اس مسئلہ کو حل کرنے کےلیے آپ میری مدد فرمائیں

جواب

الحمد للہ

اگر لڑکی دین واخلاق والی ہے تو پھر دوبارہ کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر ممکن ہو تو براہ راست خود رشتہ طلب کرنے کی بجائے کسی دوسرے کو درمیان میں ڈالیں تو یہ افضل و بہتر ہوگا، تاکہ خاندان والوں کو بھی تنگی نہ ہو

اگرچہ فی الواقع ہم وقت حاضر میں آپ کی اس کی نصیحت نہیں کرتے؛ اگر تو اس کی تعلیم عنقریب ختم ہونے والی ہے اور آپ کےلیے انتظار کرنا ممکن ہے تو آپ درمیان میں آنے والے شخص سے تفصیلی بات کریں کہ انتظار کیا جاسکتا ہے

اور اگر انکار کرنے میں اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہے جس کا انہوں نے اظہار نہیں کیا تو پھر ایسا نہیں ہوسکتا، بہر حال آپ کو یہ معاملہ اللہ کے سپرد کردینا چاہیے؛ کیونکہ بندے کو علم نہیں کہ اس کےلیے خیر و بھلائی کس چیز میں ہے اس لیے آپ اس کے متعلق سوچنا اور اس سے تعلق ختم کردیں اور اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کریں کہ وہ آپ کےلیے خیر و بھلائی جہاں بھی ہے اس میں آسانی پیدا فرمائے

آپ اپنے دل میں دونوں احتمال رکھیں، اگر تو تو رشتہ قبول ہوگیا تو آپ امید رکھیں کہ اس میں خیر تھی اور اطاعت پر معاونت ہے، اور اگر انکار ہوگیا تو امید ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ سے وہ کچھ دور کیا ہے جو آپ کی مصلحت میں نہ تھا، اور اللہ نے آپ دونوں میں سے ہر ایک کےلیے وہی کچھ جمع کردیا جس میں اس کےلیے بھلائی تھی اور اس میں ہی اس کےلیے خیر تھی

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالی ہی جانتا ہے اور تمہیں علم نہیں البقرۃ (216).

چاہے کسی لڑکی کے ساتھ کتنا بھی تعلق ہو تو بھی مومن شخص کے پاس بہت سارے اہتمامات اور اہداف اور اعمال ہیں جو اسے اس سے دور ہٹا سکتے ہیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول کردے

واللہ اعلم .